1 کرنتھیوں 11 باب 2 تا 16 آیت میں صلیبیہ (حصہ اول)

1 کرنتھیوں 11 باب 2 تا 16 آیت سمجھنے میں کلام کا ایک مشکل حوالہ ہے۔ بائبل کے وہ علماء جو شادی میں عورتوں کے مقام کے حوالے سے مختلف نظریات رکھتے ہیں اور کلیسیا میں سب اس بات پر اتفاق کرتے ہیں کہ یہاں پولوس کا ارادہ، اگر چہ کسی حد تک ممکن نہیں، تو یقین کی حد تک قدرے مشکل ہے۔ چند آیات میں جو پولوس کہتا ہے وہ غیر واضح ہے۔ اور دیگر چند آیات میں پولوس اپنی پہلی تحریروں کی تردید کرتا دکھائی دیتا ہے۔

این۔ ٹی رائٹ (اس کالم کے آخر میں موجود ویڈیو میں) اس حوالے سے متعلق بہت سے بیانات دیتا ہے جن کا پیش لفظ وہ ''شاید'' کے طور پر بیان کرتا ہے۔ اسی طرح، میں بھی یہ واضح کرنا چاہوں گا کہ 1 کرنتھیوں 11 باب 2 تا 16 آیت کے مفہوم پر میری گفتگو کا پیش لفظ بھی ''شاید'' کے لفظ پر مبنی ہو گی۔

میری صلاح ہے کہ 1 کرنتھیوں 11 باب 2 تا 16 آیت کو سمجھنے کی کنجی اس کے تصالبی ڈھانچے کو جاننا ہے۔ (1) میرے خیال میں پولوس باب 11 کا آغاز عورتوں اور مردوں کے بارے میں، اور دعا اور نبوت کرتے ہوئے ان کے سر اور بالوں کی حالت کے بارے میں بات کرتے ہوئے بنیادی بیانات، جو مکمل طور پر درست نہیں، سے کرتا ہے۔ (شاید یہ بیانات اس چیز کی نمائندگی کرتے تھے جو کرنتھس کے مسیحی سچ مانتے تھے)۔ پولوس یہ بیانات آخر تک، بلکہ 10 آیت کے آخری صلیبیہ نقطے تک بیان کرتا ہے۔ (2) 11 آیت کے شروع میں لفظ ''ماسوائے'' اور ''بہر حال'' کے بعد (3) پولوس 1 کرنتھیوں 11 باب 11 تا 16 آیت میں مردوں اور عورتوں کے بارے میں، اور ان کے سر اور بالوں کے بارے میں جو کہتا ہے اس کے ساتھ اعادہ کرتا ہے۔

یہ جاننا ضروری ہے کہ پولوس 1 کرنتھیوں 11 باب 2 تا 16 آیت میں شادی کے بارے میں بات نہیں کرتا۔ اس حوالے کے بہت سے انگریزی تراجم اس فہم کی عکاسی کرنے کیلئے ''مرد/مردوں'' اور عورت/عورتوں، کے الفاظ استعمال کرتا ہے نہ کہ ''شوہر/شوہروں اور ''بیوی/بیویوں'' کے الفاظ۔ (4)

درج ذیل اس حوالے کا تصالبی ڈھانچہ ظاہر کرنے کیلئے 1 کرنتھیوں 11 باب 2 تا 16 آیت کی ترتیب دی گئی ہے۔

الف۔ میں تمہاری تعریف کرتا ہوں کہ تم ہر بات میں مجھے یاد رکھتے ہو اور جس طرح میں نے تمہیں روایتیں پہنچا دیں تم اسی طرح ان کو برقرار رکھتے ہو (1 کرنتھیوں 11 باب 2 آیت)۔

ب۔ پس میں تمہیں آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہر مرد کا سر مسیح اور عورت کا سر مرد اور مسیح کا سر خدا ہے۔ جو مرد سر ڈھکے ہوئے نبوت یا دعا کرتا ہے وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتا ہے۔ (1 کرنتھیوں 11 باب 3 اور 4 آیت)

ج۔ اور جو عورت بے سر ڈھکے ہوئے نبوت یا دعا کرتی ہے وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتی ہے کیونکہ وہ سر منڈھی کے برابر ہے۔

اگر عورت اوڑھنی نہ اوڑھے تو بال بھی کٹائے ۔اگر عورت کا بال کٹانا یا سر منڈانا شرم کی بات ہے تو وہ اوڑھنی اوڑھے ۔(1 کرنتھیوں 11 باب 5 اور 6 آیت)

د۔ البتہ مرد کو اپنا سر ڈھکنا نہیں چاہئے کیونکہ وہ خدا کی صورت اور اس کا جلال ہے مگر عورت مرد کا جلال ہے ۔(1 کرنتھیوں 11 باب 7 آیت)

ر۔ اس لئے کہ مرد عورت سے نہیں بلکہ عورت مرد سے ہے اور مرد عورت کے لئے نہیں بلکہ عورت مرد کیلئے پیدا ہوئی ۔(1 کرنتھیوں 11 باب 8 اور 9 آیت)

ڑ۔ پس فرشتوں کے سبب سے عورت کو چاہئے کہ وہ محکوم ہونے کی علامت رکھے ۔(1 کرنتھیوں 11 باب 10 آیت)

ر2۔ تو بھی خداوند میں نہ عورت مرد کے بغیر ہے اور نہ مرد عورت کے بغیر ۔(1 کرنتھیوں 11 باب 11 آیت)

د2۔ کیونکہ جیسے عورت مرد سے ہے ویسے ہی مرد بھی عورت کے وسیلہ سے ہے مگر سب چیزیں خدا کی طرف سے ہیں ۔(1 کرنتھیوں 11 باب 12 آیت)

ج2۔ تم آپ ہی انصاف کرو۔ کیا عورت کا بے سر ڈھکے خدا سے دعا کرنا مناسب ہے ؟(1 کرنتھیوں 11 باب 13 آیت)

ب2۔ کیا تم کو طبعی طور پہ بھی معلوم نہیں کہ اگر مرد لمبے بال رکھے تو اس کی بے حرمتی ہے ۔(1 کرنتھیوں 11 باب 14 آیت)

ج3۔ اور اگر عورت کے لمبے بال ہوں تو اس کی زینت ہے کیونکہ بال اسے پردہ کیلئے دیئے گئے ہیں ۔(1 کرنتھیوں 11 باب 15 آیت)

الف2۔ لیکن اگر کوئی حجتی نکلے تو یہ جان لے کہ ہمارا ایسا دستور ہے نہ خداوند کی کلیسیاؤں کا ۔(1 کرنتھیوں 11 باب 16 آیت)

اختیار یا اصلیت؟

1 کرنتھیوں 11 باب 3 آیت میں پولوس بیان کرتا ہے کہ مرد عورت کا ''سر'' (kephale) ہے ۔ بہت سے مسیحی یہ اخذ کرتے تھے کہ لفظ kephale کے معنی راہنما یا سردار کے ہیں، مگر kephale کلاسکل اور کوئینے یونانی میں شاز و نادر ہی ان معنوں میں استعمال ہوا ہے ۔(5) قدیم یونانی جامع لغات میں سے ایک، ایل ایس جے، جس میں یونانی نیا عہدنامہ بھی شامل ہے، kephale کے مفہوم کا اندازہ بطور راہنما، حاکم یا مختار کے نہیں کرتی ۔(6)

بہت سے نئے عہدنامے کے علماء نے اس پر بحث کی کہ 1 کرنتھیوں 11 باب 3 آیت میں kephale کے معنی ذریعہ یا اصل کے ہیں ۔ فلپ پینے (Phillip Payne) اپنی کتاب ''مسیح میں ایک'' کے ساتویں باب میں kephale کے معنوں پر وسعت کے ساتھ بحث کرتا ہے ۔

(7)وہ سائرل آف الیگزینڈریہ (Cyril of Alexandria) تھیوڈور آف موپسویسٹیا (Theodore of Mopsuestia) اور کرسوسٹم (Chrysostom) سے حوالہ لیتا ہے۔ پینے (Payne) سینٹ باسل (Saint Basil)، اتھناسیس (Athanasius)، ایوزبس (Eusebius) اور ایمبروزیاسٹر (Ambrosiaster) کا بھی ذکر کرتا ہے۔ یہ سب ابتدائی کلیسیا کے ماہر الٰہیات اور مصنفین مانتے تھے کہ 1 کرنتھیوں 11 باب 3 آیت کا مطلب ذریعہ ہے، نہ کہ اختیار۔

ہیرارکیکل کومپلیمینٹیرین وینے گروڈیم (Wayne Grudem) یہ بحث کرتے ہوئے کہ kephale کا مطلب اختیار ہے، اس سے اتفاق کرتا ہے۔

''چند ایسی تحریریں ہیں جو اشارہ کرتی ہیں کہ جسمانی طور پر مردوں کو بدن کیلئے توانائی اور زندگی کا ذریعہ سمجھا جاتا تھا، اس لئے یہ امکان موجود ہے کہ لفظ kephale ''ذریعہ'' یا ''زندگی کے وسیلہ'' کے طور پر استعمال ہوتا رہا ہے۔

اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ 1 کرنتھیوں 11 باب 3 آیت میں kephale کا مطلب شاید ذریعہ ہے، اس آیت کو یوں بیان کیا جا سکتا ہے:

''پس میں تمہیں آگاہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہر مرد کا سر (اصل) مسیح ہے اور (پہلی) عورت کا سر (اصل) (پہلا) مرد ہے، اور مسیح کا سر (اصل) خدا (یا الٰہی تثلیث) ہے۔'' (9)

چونکہ پہلا مرد پہلی عورت کا سر ہے، پولوس مرد اور عورت کے مشترکہ سر اور باہمیت پر زور دیتا اور یہ مفہوم پیش کرتا ہے کہ: ''تو بھی خداوند میں نہ عورت مرد کے بغیر ہے اور نہ مرد عورت کے بغیر۔ کیونکہ جیسے عورت مرد سے ہے ویسے ہی مرد بھی عورت کے وسیلہ سے ہے مگر سب چیزیں خدا کی طرف سے ہیں۔'' (1 کرنتھیوں 11 باب 11 اور 12 آیت) خدا مرد اور عورت دونوں کا مکمل طور پر سر ہے۔ (10)

پولوس 1 کرنتھیوں 11 باب 2 تا 16 آیت میں مرد کے اختیار کے بارے میں نہیں لکھتا، بلکہ مرد اور عورت کی باہمی آزادی کے بارے میں لکھتا ہے۔ (11) اپنے خطوط میں شوہروں کی سربراہی سے متعلق یونانی الفاظ میں سے کبھی کوئی لفظ استعمال نہیں کرتا (12) اس کے باوجود پولوس چاہتا ہے کہ جب مرد اور عورتیں عبادت کیلئے یکجا ہوتے ہیں تو وہ بالوں کے روایتی انداز سے متعلق (عورتوں کے سر ڈھانپنے سے متعلق) جنسی امتیازات کو برقرار رکھیں۔ (13) 1 کرنتھیوں 11 باب مسیحی عبادت کے دوران، جہاں مرد اور عورتیں دعا کرتے اور اونچی آواز میں نبوت کرتے ہیں، قابل احترام ظہور اور رویے سے متعلق ہے نہ کہ مردانہ سربراہی یا اختیار سے متعلق۔

جب ہم یہ سمجھ لیتے ہیں کہ ''سر'' (Kephale) کا مطلب ذریعہ ہے، تو 1 کرنتھیوں 11 باب 2 تا 16 آیت میں پولوس کی تعلیمات کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔ جو چیز کم واضح ہے وہ سر ڈھانپنے اور بالوں کے انداز سے متعلق پولوس کی آراء ہیں۔

ٹوپی اور بالوں کے انداز

کئی صدیوں تک بہت سی کلیسیاؤں میں 1 کرنتھیوں 11 باب 5 آیت کو یہ تعلیم دینے کیلئے استعمال کیا جاتا رہا کہ کلیسیائی عبادات میں عورتوں کو اپنے سر ڈھانپنے کی ضرورت ہے۔تاہم بہت کم کلیسیاؤں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ 1 کرنتھیوں 11 باب 5 آیت اشارہ کرتی ہے کہ عورتیں کلیسیائی عبادتوں میں دعا کرتی اور اونچی آواز میں نبوت کرتی تھیں۔ مسیحی اس بات میں بہت انتخابی تھے اور ہو سکتے ہیں کہ وہ کلام کو کن حصوں کو ترجیح دینا چاہتے ہیں اور کن حصوں کو نظر انداز کرنا چاہتے ہیں۔ بہت سی کلیسیاؤں میں عورتوں کو کلیسیا میں بولنے پہ ممانعت تھی مگر پھر بھی انہیں اپنا سر ڈھانپنا ہی تھا۔آج بھی چند کلیسیاؤں میں عورتوں کو بولنے کی منسٹری میں ممانعت ہے۔

اس عام فہم کے باوجود کہ پولس عورتوں کو اپنے سر ڈھانپنے کی ہدایت دے رہا تھا، اس یونانی حوالہ میں یہاں کوئی نقاب یا ٹوپی کا لفظ نہیں ہے۔تاہم پولس بالوں کو ڈھانپنے کی بات ضرور کرتا ہے۔ بائبل کے بہت سے جدید علماء یہ مانتے ہیں کہ شاید پولس بالوں کے انداز کے بارے میں بات کرر ہا تھا، اور یہ کہ وہ چاہتا تھا کہ کرنتھیوں کے لوگ اپنے بالوں کے وہ انداز اپنائیں جو اس وقت کرنتھس کی ثقافت کے مطابق معاشرتی لحاظ سے قابل قبول تھے۔

پہلا کرنتھیوں میں کچھ ایسے اشارے ہیں کہ کرنتھس کے مسیحی یہ سمجھتے تھے کہ بادشاہی کا دور مکمل طور پر آچکا ہے اور جنسی امتیازات اب مزید اہمیت کے حامل نہیں۔ایسا لگتا تھا کہ کرنتھیوں کے لوگ خود کو بے جنس فرشتے سمجھتے تھے۔لیکن پولس چاہتا تھا کہ وہ اپنے چند جنسی امتیازات قائم رکھیں۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ کرنتھس کے مرد لمبے بال یا چوٹیاں رکھیں جیسے کہ کرنتھس میں اس وقت زنانہ مرد رکھتے تھے۔اور وہ عرتوں کو نہیں چاہتا تھا کہ وہ مردوں کی طرح چھوٹے بال رکھیں۔ (یا شاید وہ نہیں چاہتا تھا کہ عورتیں جنسی طور پر کھلے اور اڑتے ہوئے بالوں کی ساتھ ڈاونیسز (Dionysus)، یونانی مے کا دیوتا، کے پوجاریوں کی مانند غیر مہذب نظر آئیں۔نئے عہدنامہ کے زمانہ میں ایک چھوٹے بالوں والی (یا کھلے لمبے بالوں والی) عورت اشتعال انگیز بیان رکھتی تھی، اور پولس نہیں چاہتا تھا کہ کرنتھس کے لوگ کسی بھی طرح ثقافتی طور پر نامناسب رویہ رکھیں۔

قدیم یونانی فن پاروں کو سلامت رکھنے کی بے شمار مثالیں یہ ظاہر کرتی ہیں کہ قابل بھروسہ عورتیں اپنے بال چوٹیوں اور بینڈز سے باندھتی تھیں، مگر ڈھانپے بغیر رہتی تھیں۔ یونانی عورتیں، خاص طور پر اونچی ذات کی عورتیں نقاب نہیں کرتی تھیں۔تاہم، ہوسکتا ہے کہ غریب عورتیں جو بالوں کے مختلف انداز بنانے کیلئے چوٹیاں نہیں خرید سکتی تھیں، وہ نقاب کرتی تھیں۔اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کرنتھس میں یہودی عورتیں نقاب کرتی تھیں۔اس بات کا بھی ثبوت موجود ہے کہ رومی خواتین دعا کے دوران نقاب کرتی تھیں۔اگر پولس عورتوں کو نقاب کرنے کا کہہ رہا ہے، حالانکہ یونانی تحریروں میں یہ واضح طور پر بیان نہیں کیا گیا، تو شاید وہ یہ عورتوں کے مابین جماعتی اور نسلی امتیازات کو کم کرنے کیلئے کہہ رہا تھا۔ (''شائستہ'' لباس سے متعلق پولس کی ہدایات پر میرا کالم۔یہاں۔)

1 کرنتھیوں 11 باب 15 آیت میں پولس بیان کرتا ہے کہ عورت کے بال اس کیلئے پردہ اور اسکی زینت ہوتے ہیں۔عورت مرد کا جلال ہوسکتی ہے (11 باب 7 آیت)، مگر اسکی اپنی بھی ایک زینت ہے (11 باب 15 آیت)۔